سوال

بچہ کاناف چمارن سے کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو چماری کے ہاتھ ناف کٹواتے ہیں ۔ ہاتھ پاؤں اور خون وغیرہ بھی اسی سے صاف کرواتے ہیں ۔ وہ عورت شرکیہ الفاظ پڑھ کر دم پھونک کیا کرتی ہے کیا یہ شریعت میں جائز ہے یا نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ باب الوسوسہ ص 10 پر حدیث ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی شیطان بچہ کو مس کرتا ہے ۔ جس کی وجہ سے بچہ چلاتا ہے ۔ گویا شیطان مس کرکے اپنا اثر ڈالنا چاہتا ہے ۔ اس لیے کان میں آواز دی جاتی ہے ۔ تاکہ شیطانی اثر زائل ہوجائے ۔

یہ لوگ بے وقوفی سے چماری کا ہاتھ لگواتے ہیں ۔ جو کفر کی وجہ سے دوسرا شیطان ہے ۔ پھر وہ شرکیہ الفاظ سے دم پھونک کرتی ہے ۔ جس سے کرانے والے بھی مشرک ہوجاتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص244